## سوال

ایک عورت کواللہ تعالی نے اچھا اور نیک خاوند دیا ہے جس میں بہت ہی خیر ہے، اور اس میں غیرت بھی بہت زیادہ پائی جاتی ہے، لیکن عورت بعض اوقات پر زیادتی ہوتی ہے، عورت کی بہن کی شادی ہونے کے بعد اس کا خاوند میکے جانے کی اجازت نہیں دیتا سبب یہ ہے کہ اس کی بہن اور بہنوئی والدین کے ساتھ ایک ہی گھر میں رہتے ہیں۔ باوجوداس کے کہ جب وہ اپنے میکے جاتی ہے تو وہ ایسی جگہ پر بیٹھتی ہے کہ اگر بہنوئی گھر میں موجود بھی ہو تو وہاں اس کا آنا ہی ممکن نہیں، خاوند دلیل یہ دیتا ہے کہ تیرا بہنوئی تجھے دیکھ لے گا، اور پھر اگروہ اجازت دیتا بھی ہے تو بہت ہی کم وقت کے لیے جس میں وہ برقع بھی اتارنے نہیں دیتا کیونکہ اس کا گمان ہے کہ کہیں بہنوئی اسے نہ دیکھ لے باوجوداس کے کہ گھر والے اس پر بہت ہی سختی سے کاربند ہیں اور اس کا خیال رکھتے ہیں ان شاء اللہ۔ توسوال یہ ہے کہ : خاوند کی غیرت اپنی جگہ پر کیا اس کا ایسا کرنا شرعی طور پر جائز ہے، یا کہ یہ وسوسہ اور گمان کی ایک قسم ہے ؟ اور کیا اس کی کوئی شرعی حد ہے کہ خاوند اتنی دیر تک میکے جانے سے روک سکتا ہے یا کوئی حد نہیں ؟ اور کیا یہ ممکن ہے کہ اس سے مطالبہ کیا جائے کہ وہ بیوی کے لیے ہفتہ میں ایک یا دوبار میکے جاسکتی ہے ؟ آپ ہمیں معلومات سے نوازیں اللہ تعالی آپ کو اجر عظیم دے۔

## جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور درود وسلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

1- اگر یہ ممکن ہوسکے کہ میکے اس وقت جایا جائے جب بہنوئی گھر میں نہ ہو تو مشکل کو حل کرنے میں بہت مددگار ہوگا۔

2- اور یہ بھی ہوسکتا کہ زیارت بر عکس ہو یعنی میکے والے خود یہاں آجایا کریں۔

3- یہ بھی ہوسکتا ہے کہ خاوند کے ذہن میں کوئی شک پڑھ گیا ہو اور یہ بھی ہوسکتا کہ شیطانی وسوسہ ہو۔

4- اور میکے والوں سے ملنے کی مدت اور عرصہ کے بارہ میں عرف اور معاشرہ کے ماحول اور خاوند اور بیوی کا آپس میں تفاہم اور اتفاق کے مطابق ہوگا، ہم بیوی کو نصیحت کرتے ہیں کہ وہ اپنے خاوند کے بارہ میں اللہ تعالی کا تقوی اختیار کرے اور اس کی اطاعت کرنے کی کوشش اور حرص رکھے۔

اور اسے یہ بھی کوشش کرنی چاہیے کہ خاندان کی فضا محفوظ رہے اور اس میں بغض وکینہ اور عداوت جو کہ دونوں فریقوں کے ملنے کی مدت کے بارہ میں اپنے موقف پر قائم رہنے کی وجہ سے پیدا ہونے کی بنا پر کہیں خاندان بکھر نہ جائے۔

واللہ اعلم.

الشیخ سعد الحمید

**21137**